13762 ـ كيا شہيد كو غسل ديا جائے گا اوركفن پہنايا جائےگا ؟

سوال

جب مجاہد اللہ تعالى كے راستے ميں شہيد ہوجائے تو كيا ہم اسے غسل دے كر اسے كفن پہنائيں گے يا اسے اس كے لباس ميں ہى دفن كرديں ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

جب كوئى شخص معركہ ميں شہيد ہو جائے توجمہور علماء كے قول كے مطابق اسے غسل اور كفن نہيں پہنايا جائےگا؛ اس كى دليل مندرجہ ذيل حديث ہے:

جابر بن عبد اللہ رضى اللہ تعالى عنہما بيان كرتے ہيں كہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے احد كے شہداء كو ان كے خون ميں ہى بغير غسل ديے دفنانے كا حكم ديا تھا"

صحيح بخارى شريف حديث نمبر (1346).

اور اسے غسل اس ليے نہيں ديا جائےگا تا كہ شھادت كے اثر اس پر باقى رہيں، كيونكہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" اس ذات كى قسم جس كے ہاتھ ميں ميرى جان ہے، كوئى ايك بھى اللہ تعالى كے راستے ميں زخمى نہيں ہوتا، اور يہ اللہ تعالى كو ہى علم ہے كہ كون اللہ تعالى كے راستے ميں كون زخمى ہوا ہے، وہ روز قيامت آئےگا تو اس كے خون كا رنگ تو خون جيسا ہى ہوگا، ليكن اس كى خوشبو كستورى كى ہو گى"

صحيح بخارى حديث نمبر (2803) صحيح مسلم حديث نمبر (1876)

اور عبد بن ثعلبۃ رضى اللہ تعالى عنہ بيان كرتے ہيں كہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نےفرمايا:

" انہيں ان كے خونوں ميں ہى ڈھانپ دو كيونكہ جو كوئى بھى اللہ تعالى كے ليے زخمى ہوتا ہے وہ قيامت كے روز آئےگا تو اس كا خون جارى ہوگا، اس كے خون كا رنگ تو خون جيسا ہى ہوگا، ليكن اس كى خوشبو كستورى جيسى ہوگى"

اسے نسائی نےروایت کیا ہے، اور علامہ البانىرحمہ اللہ تعالى نے صحیح الجامع حدیث نمبر (3573) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

دیکھیں: المغنی مع شرح الکبیر (2 / 333) اور الموسوعۃ الفقھیۃ (26 / 274).

اور اگر شہید جنبی ہو تو اسے غسل دینے میں علماء کرام کا اختلاف ہے، اور راجح یہی ہے کہ اسے غسل نہیں دیا جائےگا، کیونکہ جنبی اور غیر جنبی میں کوئی فرق نہیں، اس لیے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم احد میں شہید ہونے والوں کو غسل نہیں دیا تھا، اور اس لیے بھی کہ شہادت ہر چیز کفارہ بن جاتی ہے.

اور جو یہ بیان کیا جاتا ہے کہ عبد اللہ بن حنظلۃ رضی اللہ تعالی عنہ کو فرشتوں نے غسل دیا تھا، اگر یہ صحیح ہو تو پھر بھی اس میں یہ دلیل نہیں کہ اسے انسان اور بشر غسل دیں؛ کیونکہ فرشتوں کا غسل دینے ہمارے کوئی محسوس چیز نہیں ہے، اور بشر کےاحکام فرشتوں کے احکام پر قیاس نہیں کیے جاسکتے،اور جو کچھ حنظلۃ رضی اللہ تعالی عنہ کو حاصل ہوا وہ عزت و تکریم کے اعتبار سے تھا نہ کہ مکلف ہونے کے اعتبار سے.

دیکھیں: الشرح الممتع (5 / 365).

واللہ اعلم .